۱۔ برصغیر پاک و ہند میں تصوف کی اردو مطبوعات

ناشر : مغربی پاکستان اردو اکیڈمی۔ لاہور ۱۹۹۵ء
صفحات : ۳۶۷
قیمت : ۱۵۰ روپے

۲۔ احادیث کے اردو تراجم (کتابیات)

ناشر : مقتدرہ قومی زبان ۔ اسلام آباد ۱۹۹۶ء
صفحات : ۱۰۰
قیمت : ۳۵ روپے
مولف : محمد نذیر رانجھا
تبصرہ نگار : عارف نوشاہی (☆)

کسی بھی موضوع پر اطمینان بخش اور عصری تقاضوں کے مطابق تحقیق اس وقت تک انجام نہیں پا سکتی جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ گذشتہ ادوار میں کیا کیا کام ہوئے ہیں ۔ اسلاف کے علمی کارناموں سے آگاہی حاصل کرنے کا موثق ذریعہ وہ فہرستیں ہوتی ہیں جو ان کے آثار (کتب، رسائل، مقالات) سے متعلق تیار کی جاتی ہیں ۔ اسلامی ادب میں اس کی روایت بہت قدیم ہے ۔ موجودہ دور میں کتابیں جس تیزی اور کثرت سے چھپ رہی ہیں اسی قدر کتابیات کی ضرورت اور اہمیت بڑھتی جارہی ہے۔ بعض ممالک میں تو قارئین کو جدید مطبوعات سے باخبر رکھنے کے لیے ہر ہفتے کتابیات شائع ہو رہی ہیں جیسا کہ تبصرہ نگار نے ایران میں دیکھا ہے ۔ یہ بات افسوسناک ہے کہ ہمارے پڑوس میں تو ابلاغ کی سرعت کا یہ حال ہے اور پاکستان میں کسی سالانہ کتابیات کا اہتمام بھی نہ کیا جائے۔ یہ کام قومی کتب خانے کے کرنے کا ہوتا ہے مگر ہمارے ہاں زیادہ تر

(☆) مرکز تحقیقات فارسی، ایران و پاکستان، اسلام آباد

انفرادی سطح پر یہ کام انجام پا رہا ہے اور ظاہر ہے اس میں جامعیت پیدا نہیں ہو سکتی۔

پاکستان میں انفرادی طور پر کتابیات پر کام کرنے والوں میں محمد نذیر رانجھا صاحب بھی شامل ہیں جن کی حال ہی میں دو کتابیات منظر عام پر آئی ہیں:

۱۔ برصغیر پاک و ہند میں تصوف کی اردو مطبوعات شائع کردہ مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، لاہور، ۱۹۹۵ء، ۳۶۷ صفحات، ۱۵۰ روپے

۲۔ احادیث کے اردو تراجم (کتابیات)

شائع کردہ مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۱۹۹۵ء، ۱۰۰ صفحات، ۳۵ روپے

دونوں کتابیات کتب کے ناموں کے حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کی گئی ہیں اول الذکر کتابیات میں ۲۷۶۲ عنوانات اور ثانی الذکر میں ۱۹۷ عنوانات درج ہوئے ہیں۔ ظاہر ہے دونوں موضوعات پر برصغیر اور اردو میں اس سے کہیں زیادہ کتابیں شائع ہوئی ہیں، تاہم اس نوعیت کی کتابیات کی تکمیل وقت کے ساتھ ساتھ ہوتی رہتی ہے۔

تصوف کی کتابیات میں مرتب نے تصوف کو وسیع مفہوم اور تناظر میں لیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس میں تصوف پر فکری مباحث پر کتب کے علاوہ صوفیا کی سوانح حیات، عمومی تذکرے، مکاتیب، ملفوظات، اوراد و عملیات غرض سبھی کچھ آ گیا ہے۔ اگرچہ ہمارے خیال میں بعض کتابوں کا براہ راست تصوف سے تعلق نہیں ہے جیسے رحمت عالم کی دعائیں، عظیم نبی کی عظیم باتیں، عظیم نبی کی عظیم دعائیں۔ کچھ کتابیں فارسی کی بھی در آئی ہیں جیسے تبصرۃ الاصطلاحات الصوفیہ (نمبر۱۴۷۶)، رسالہ تصوف (نمبر۱۳۴۴)، گرانمایہ مثنویات تصوف (نمبر۲۰۸۱)، گلزار جمالیہ (نمبر۲۱۰۳)، بعض اندراجات صحیح نہیں ہیں۔ مثلاً حافظ ملت نمبر (نمبر۸۵۱) بظاہر یہ کسی رسالے کا خصوصی شمارہ معلوم ہوتا ہے۔ گنج الاسرار (نمبر۲۱۱۷) کی طبع مکرر ظاہر کی گئی ہے۔ یہ کتاب ایک ہی بار چھپی ہے اور طبع مکرر کا اندراج حذف ہونا چاہئے۔ نمبر۲۰۴۸ کے تحت کلمات قدسیہ کی بھی دو اشاعتیں دکھائی گئی ہیں۔ پہلی اشاعت کا وجود نہیں ہے۔ یہ کتاب ایک ہی دفعہ شائع ہوئی ہے اور اس کا وہی اندراج صحیح ہے جو طبع مکرر کے تحت ہوا ہے۔ بعض اندراجات مکرر پائے جاتے ہیں مثلاً نمبر۲۶۶ اور نمبر۲۱۲۰ کے تحت گنج شریف۔ پہلا اندراج صحیح ہے۔ نمبر۶۹۵ کے تحت تذکرہ مشائخ قادریہ کا اندراج جداگانہ حیثیت میں نہیں ہونا چاہئے تھا کیونکہ یہ شریف

التواریخ ہی کی ایک جلد کا نام ہے جس کا اندراج نمبر ۱۷۰۷ کے تحت ہوا ہے۔ کتاب صحیفہ نور (نمبر ۱۷۴۴) مولفہ شرافت نوشاہی تاحال شائع نہیں ہوئی ' لہٰذا اسے مطبوعہ کتابوں کی فہرست میں شامل نہیں کیا جانا چاہئے۔

کتاب کی پروف خوانی مزید توجہ کی محتاج تھی' بعض اغلاط کمپیوٹر کے استعمال کی وجہ سے راہ پا گئی ہیں۔

احادیث کی کتابیات میں بھی اگر موضوعی ترتیب کو مدنظر رکھا جاتا تو استفادہ کی بہتر صورت نکل سکتی تھی ۔ جیسے مستند کتب حدیث کے تراجم' چالیس حدیثوں کے مجموعے' اخلاقی حدیثوں کے مجموعے' دعاؤں پر مبنی حدیثوں کے مجموعے وغیرہ۔